

## درخواست نویسی

درخواست فارسی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی التماس، گزارش، عرض، التجا، خواہش اور آرزو کے ہیں۔ جب کہ اصطلاحاً درخواست سے مراد وہ تحریر ہے جو کسی ماتحت یا عام آدمی کی طرف سے کسی افسر یا صاحب اختیار شخصیت کو انفرادی یا اجتماعی ضرورت، مسئلہ یا شکایت کے حل کے لیے لکھی جائے۔ مثال کے طور پر طالب علم کو کالج سے رخصت لینے کے لیے پرنسپل کے نام درخواست لکھنی پڑتی ہے۔ اسی طرح ماتحت عملہ اور عام لوگ بھی مختلف ضروریات کے لیے اپنے افسران کو درخواستیں لکھتے ہیں۔ درخواست ایک باضابطہ تحریر ہوتی ہے۔ اسے لکھتے وقت جملہ اجزا و عناصر، طرزِ مخاطب اور القاب و آداب کو مد نظر رکھنا پڑتا ہے۔ درخواست کا مضمون سادہ اور عام فہم ہونا چاہیے۔ درخواست لکھنے کے لیے چھوٹے چھوٹے جملے تحریر کرنے چاہئیں اور ایسی توجیہات پیش کرنی چاہئیں جن کی درخواست کے عنوان کے ساتھ مکمل مناسبت ہوتا کہ متعلقہ افسر اس کی روشنی میں قانونی کارروائی کرنے کے لیے قائل ہو جائے۔

درخواست کے حصے:

(۱) آغاز/سرنامہ (۲) موضوع (۳) آداب (۴) نفسِ مضمون (۵) اختتامیہ اور تاریخ

### درخواست نویسی کے لیے ہدایات

- جس افسر کو درخواست لکھنی ہو سب سے پہلی سطر میں اس کا عہدہ، ادارے کا نام اور پتہ مؤدبانہ انداز میں لکھنا چاہیے، مثلاً: بخدمت جناب پرنسپل، گورنمنٹ اسلامیہ کالج، ریلوے روڈ، لاہور
- (مخاطب کو جناب یا صاحب لکھیں، دونوں ہم معنی ہیں اس لیے جناب پرنسپل صاحب لکھنا غلط اور غیر فصیح ہوگا۔)
- دوسری سطر میں ”موضوع“ لکھا جاتا ہے۔
- تیسری سطر میں ”جناب عالی“ لکھا جاتا ہے۔
- چوتھی سطر میں ”گزارش ہے“ یا ”التماس ہے“ کے الفاظ لکھ کر نفسِ مضمون کا آغاز کیا جاتا ہے۔
- درخواست کا مقصد بہت واضح اور صاف انداز میں لکھیں۔
- دعائیہ یا اختتامی الفاظ لکھ کر درخواست ختم کریں۔ مثلاً: شکر گزار ہوں گا، مہربانی ہوگی، عین نوازش ہوگی وغیرہ۔
- آخر میں ایک سطر چھوڑ کر بائیں جانب ”العارض“ یا درخواست گزار لکھیں اور اس کے نیچے اپنا نام اور پتہ مع تاریخ درج کریں۔



## نمونے کی درخواستیں

① جماعت کے کمرے میں روشنی کے انتظام کے لیے پرنسپل کے نام درخواست

بخدمت جناب پرنسپل، گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول، فیروز ٹوواں، ضلع شیخوپورہ

موضوع: کمرہ جماعت میں روشنی کا انتظام کرنے کی درخواست

جناب عالی!

گزارش ہے کہ ہماری جماعت کے کمرے کی ٹیوب لائٹس ایک عرصہ سے خراب ہیں۔ طلبہ باہر سے کمرے میں آتے ہیں تو اندھیرے کی وجہ سے کئی دفعہ ٹھوکر لگ جاتی ہے۔ درس و تدریس کے دوران میں بھی کمرے میں تاریکی محسوس ہوتی ہے جو ایک طرف تعلیمی نقصان کا باعث ہے اور دوسری طرف آنکھوں پر منفی اثرات پڑ رہے ہیں۔ ان مسائل کی بنا پر ہماری جماعت کے طلبہ مشکلات کا شکار ہیں۔ آپ سے التماس ہے کہ ہمارے کمرے کی ٹیوب لائٹس فوری طور پر مرمت کرنے کی ہدایات جاری کریں تاکہ ہم آسانی سے تعلیمی عمل جاری رکھ سکیں۔ آپ کی عین نوازش ہوگی۔

درخواست گزار

جملہ طلبہ جماعت سال دوم، ادارہ ہذا

۲۶ ستمبر ۲۰۲۰ء

② پرنسپل کے نام شادی میں شمولیت کے لیے (رخصت کی درخواست

بخدمت جناب پرنسپل، گورنمنٹ کالج، گلبرگ، لاہور

موضوع: شادی میں شرکت کے لیے رخصت کی درخواست

جناب عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ میرے بڑے بھائی کی شادی ۲۸ مارچ بروز جمعرات ہونا قرار پائی ہے۔ دُلہا کے بعد میں گھر میں بہن بھائیوں میں سب سے بڑا ہوں۔ والد صاحب بوڑھے اور بیمار ہیں۔ شادی کے جملہ امور کی ادائیگی میری ذمہ داری ہے۔ شادی کے لیے برات ملتان جائے گی اور جمعہ کو دعوت ولیمہ ہے۔ انتہائی مصروفیت کی وجہ سے میں برات سے دو دن پہلے اور دعوت ولیمہ کے ایک دن بعد تک کالج حاضر نہیں ہو سکتا۔ مہربانی فرما کر مجھے ۲۶ مارچ تا یکم اپریل ۲۰۲۰ء چھ یوم کی رخصت عنایت فرمائیں۔ آپ کی عین نوازش ہوگی۔

العارض

نام: الف، ب، ج

جماعت گیارھویں، فریق اقبال، رول نمبر ۱۸

۲۶ مارچ ۲۰۲۰ء



### ۳ فیس معافی کے لیے پرنسپل کے نام درخواست

بخدمت جناب پرنسپل، گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، بہاول پور

موضوع: فیس معافی کی درخواست

جناب عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ میں آپ کے زیر سایہ کالج میں فرسٹ ایئر کا طالب علم ہوں۔ میرے والد صاحب ایک سرکاری ادارے میں درجہ چہارم کے ملازم ہیں۔ ان کی آمدن بہت قلیل ہے جس سے گھر کے اخراجات بمشکل پورے ہوتے ہیں۔ مہنگائی کے اس دور میں میری کتابوں، کتابوں اور آمدورفت کا خرچ اٹھانا ان کے لیے کچھ آسان نہیں۔ ان حالات میں وہ میری فیس ادا نہیں کر سکتے۔ میں نے میٹرک کے امتحان میں بہت اچھے نمبر حاصل کیے ہیں اور مجھے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا بہت شوق ہے۔

براہ کرم! میری کالج کی مکمل فیس معاف فرمادیں تاکہ میں اپنا تعلیمی سلسلہ جاری رکھ سکوں۔ آپ کی عین نوازش ہوگی۔

العارض

نام: الف، ب، ج

جماعت گیارھویں، فریق سرسید، رول نمبر ۳۱

۱۲ ستمبر ۲۰۰۰ء

### ۳ ہیلتھ آفیسر کے نام محلے کی صفائی کے لیے درخواست

بخدمت جناب ہیلتھ آفیسر، تحصیل میونسپل کمیٹی، جام پور

موضوع: محلے کی صفائی کے لیے درخواست

جناب عالی!

گزارش ہے کہ ہمارے علاقہ محمدیہ کالونی، جام پور میں صفائی کے انتظامات انتہائی ناقص ہیں۔ اکثر اوقات خاکروب صفائی کے لیے نہیں آتے جس کی وجہ سے جگہ جگہ کوڑے کے ڈھیر لگے رہتے ہیں۔ کوڑے کی کثرت کی وجہ سے کھیاں، مچھر اور خطرناک جراثیم پیدا ہو رہے ہیں۔ کرونا اور پولیو کی وبا کے پہلے ہی خدشات موجود ہیں۔ موسم برسات کی وجہ سے دیگر وبائی امراض بھی تیزی سے پھیل رہے ہیں۔

آپ سے التماس ہے کہ مذکور بالا کالونی میں جلد از جلد صفائی کا انتظام بہتر کروائیں تاکہ وبائی امراض کی روک تھام ہو سکے اور

اہل علاقہ بیماریوں اور پریشانیوں سے بچ سکیں، شکریہ۔

درخواست گزار

اہل محلہ، محمدیہ کالونی، جام پور شہر

۲۰ دسمبر ۲۰۰۰ء



## ۵ مضمون کی تبدیلی کے لیے پرنسپل کے نام درخواست

بخدمت پرنسپل صاحبہ، گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ گریجویٹ کالج، ماڈل ٹاؤن، ڈیرہ غازی خان

موضوع: مضمون کی تبدیلی کے لیے درخواست

جناب عالیہ!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ میں نے اس کالج میں حال ہی میں فرسٹ ایئر کے شعبہ آرٹس میں داخلہ لیا ہے۔ میں نے اپنے والد صاحب کے کہنے پر داخلہ فارم میں دوسرے مضامین کے انتخاب کے ساتھ اکنامکس کا مضمون بھی لکھ دیا تھا۔ اس مضمون کا پیریڈ میں گزشتہ دو ہفتے سے مسلسل پڑھ رہی ہوں لیکن ابھی تک پہلے باب ہی کو سمجھ نہیں پائی۔

میڈم! یہ مضمون میری ذہنی سطح اور طبعی رجحان سے مطابقت نہیں رکھتا۔ مجھے شروع ہی سے اردو زبان و ادب سے دلچسپی ہے اور اس مضمون میں میرے ہمیشہ اچھے نمبر آئے ہیں۔

براہ کرم! مجھے اکنامکس کے مضمون کے بجائے اردو اعلیٰ پڑھنے کی اجازت مرحمت فرمائی جائے تاکہ میں اپنے ذوق و شوق کے مطابق اپنی تعلیم جاری رکھ سکوں۔ آپ کی عین کوشش ہوگی۔

العارض

ثوبیہ نوشین

جماعت سال اول، فریق فاطمہ جناح، رول نمبر ۱۸

یکم اپریل ۲۰۲۰ء

## ۶ مچھر مار سپرے کے چھڑکاؤ کے لیے ایڈمنسٹریٹر کے نام درخواست

بخدمت جناب ایڈمنسٹریٹر، میونسپل کارپوریشن، فیصل آباد

موضوع: مچھر مار سپرے کے چھڑکاؤ کی درخواست

جناب عالی!

گزارش ہے اس سال ہمارے علاقے میں بارشیں بہت زیادہ ہوئی ہیں۔ ہماری کالونی کے گلی محلوں میں نکاسی آب کا مناسب بندوبست نہ ہونے کی وجہ سے ابھی تک پانی خشک نہیں ہوا۔ مختلف مقامات پر جمع ہونے والا پانی مچھر اور جراثیم کی آماجگاہ بن چکا ہے۔ لوگ ڈینگلی وائرس اور ملیریا کے ساتھ دیگر بیماریوں کا بری طرح شکار ہو رہے ہیں۔

آپ سے گزارش ہے کہ شہر بھر میں اور بالخصوص ہماری کالونی میں جراثیم کش سپرے کا فوری بندوبست کیا جائے تاکہ ان موذی بیماریوں سے محفوظ رہا جاسکے۔

درخواست گزار

جملہ ساکنان دھوبی گھاٹ (فیصل آباد)

۰۵ ستمبر ۲۰۲۰ء



④ حصولِ ملازمت کے لیے ایجوکیشن بورڈ کے چیئرمین کے نام درخواست

بخدمت جناب چیئرمین، بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، ڈیرہ غازی خان

موضوع: درخواست برائے تقرر بطور سٹینوگرافر

جناب عالی!

گزارش ہے کہ ۲۱ دسمبر ۲۰۲۰ء کے روزنامہ جنگ میں شائع ہونے والے اشتہار سے معلوم ہوا کہ آپ کے دفتر میں سٹینوگرافر کی تین اسامیاں خالی ہیں۔ ان میں سے ایک اسامی کے لیے بطور امیدوار میری خدمات حاضر ہیں۔ میری تعلیمی قابلیت اور دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

تعلیمی قابلیت:

- ۱۔ میں نے میٹرک سائنس کا امتحان ۲۰۱۷ء میں بطور ریگولر امیدوار ۶۸۰ نمبر حاصل کر کے "B" گریڈ میں پاس کیا۔
- ۲۔ انٹرمیڈیٹ کا امتحان ۲۰۱۹ء میں بطور ریگولر طالب علم گورنمنٹ کالج، فیصل آباد میں ۱۰۰۰ نمبروں کے ساتھ "A" گریڈ میں پاس کیا جس میں انگریزی شارٹ ہینڈ اور انگریزی ٹائپ میں آنرز بھی حاصل کی۔

تجربہ:

میں عرصہ دو سال تک ایک پرائیویٹ سیکٹر کی کمپنی میں بطور سٹینوگرافر کام کرنے کا تجربہ رکھتا ہوں۔ میں کمپیوٹر پر ۵۰ الفاظ فی منٹ اور شارٹ ہینڈ میں ۱۲۰ الفاظ فی منٹ کی رفتار سے لکھ سکتا ہوں۔

ذاتی کوائف:

میں ۲۳ سال کا صحت مند نوجوان ہوں اور شعبہ میں دفتری امور کی انجام دہی کا مطلوبہ تجربہ رکھتا ہوں۔ مجھے اُمید ہے کہ آپ میری تعلیمی قابلیت اور تجربہ کے پیش نظر ٹیسٹ اور انٹرویو کا موقع فراہم کریں گے۔ میں یقین دلاتا ہوں کہ منتخب ہونے کے صورت میں اپنے فرائض نہایت تن دہی اور دیانت داری سے انجام دوں گا۔

درخواست گزار

نام و پتا: الف، ب، ج

۲۸ فروری ۲۰۲۰ء

(نوٹ: مطلوبہ کاغذات کی مصدقہ نقول درخواست کے ساتھ لف ہیں۔)



## ۸ ناقص دودھ کی فروخت کے خلاف ایڈمنسٹریٹو نوڈ اتھارٹی کے نام درخواست

بخدمت جناب ایڈمنسٹریٹو نوڈ اتھارٹی، لاہور  
موضوع: ناقص دودھ کی فروخت کی خلاف کارروائی  
جناب عالی!

ملتسم ہوں کہ میں لاہور کارہائشی ہوں۔ ایک باشعور شہری اور محب وطن پاکستانی ہونے کے ناتے میرا یہ فرض ہے کہ میں آپ کی توجہ شہر کے ایک نہایت اہم مسئلے کی طرف مبذول کراؤں۔

جناب عالی! آپ کو معلوم ہے کہ اشیائے خورد و نوش میں دودھ کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ یہ ہر عمر کے افراد بالخصوص بچوں کی اہم غذا ہے، اس لیے دودھ کا خالص ہونا اور ہر قسم کے مضر صحت اجزا سے پاک ہونا بہت ضروری ہے۔ بد قسمتی سے ہمارے شہر کے کچھ عاقبت نا اندیش اور بے حس لوگ دودھ میں نہ صرف ملاوٹ کے مرتکب ہو رہے ہیں بلکہ اسے گاڑھا کرنے کے لیے اس میں خطرناک کیمیکل بھی ملا رہے ہیں۔ مزید یہ کہ دودھ کو جراثیم سے محفوظ رکھنے کے لیے محکمہ نوڈ اتھارٹی کی ہدایات پر بھی عمل کرنے سے بھی گریزاں ہیں۔ جناب عالی! آپ سے گزارش ہے کہ ایسے مجرمانہ افعال کے مرتکب افراد کے خلاف فی الفور کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ عوام الناس کو خالص دودھ فراہم ہو سکے۔ آپ کے اقدامات کے لیے شکر گزار ہوں گا۔

درخواست گزار

نام و پتہ: الف، ب، ج

۱۰ مارچ ۲۰۰۰ء

### مشق کے لیے مجوزہ عنوانات

- گھروں میں پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کے لیے ڈائریکٹرواسا کے نام درخواست
- محلے کی سڑکوں پر مناسب روشنی کے بندوبست کے لیے ایس ڈی او کے نام درخواست
- تاریخی عمارات کی سیر پر جانے کی اجازت کے لیے کالج کے پرنسپل کے نام درخواست
- ہاسٹل کے گندے واش رومز کی شکایت کے لیے کالج پرنسپل کے نام درخواست
- سرکاری لائبریری میں بچوں کی شاعری پر مزید کتب رکھنے کے لیے اس کے انچارج کے نام درخواست
- سٹیڈیم میں کرکٹ میچ کھیلنے کی اجازت لینے کے لیے ڈائریکٹر سپورٹس کے نام درخواست
- تعلیمی ادارے میں ابتدائی طبی امداد کے سامان کی فراہمی کے لیے سربراہ ادارہ کے نام درخواست
- ایڈمنسٹریٹو نوڈ اتھارٹی کے نام درخواست میں ہسپتال کی کینیٹین میں مضر صحت اشیاء کے متعلق شکایت کریں
- کالج کی لائبریری میں قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ اور علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی نئی تصاویر آویزاں کرنے کے لیے پرنسپل کے نام درخواست
- بجلی کا خراب میٹر بدلنے کے لیے ایس ڈی او اوپڈا کے نام درخواست



## رسیدات

رسید فارسی کے مصدر رسیدن کا اسم حاصل مصدر ہے جس کے معنی وصول کرنا، پہنچنا، رسائی وغیرہ کے ہیں۔ اصطلاحی معنوں میں وہ تحریر جس میں کسی شے کے پہنچنے یا وصول ہونے کا مضمون ہو۔ قانونی لحاظ سے رقم یا سامان وصول کرنے کی باقاعدہ تحریر جس میں وصول کرنے والے اور گواہوں کے دستخط موجود ہوں۔ رسید دراصل دو اشخاص یا فریقین کے درمیان کسی چیز کے لین دین کی وہ تکمیل ہے جس میں ایک شخص معاہدہ کر کے یا مقررہ قیمت وصول کر کے اپنی چیز دوسرے شخص کو دیتا ہے اور اس کے بدلے میں ایک قانونی دستاویز تحریر کر دیتا ہے۔

## رسیدی اصطلاحات

رسید لکھنے کے لیے کچھ اصطلاحات بھی مخصوص ہیں، مثلاً: رقم کے لیے مبلغ، زمین کے لیے موازی، بڑے جانور کے لیے راس؛ چھوٹے جانور کے لیے شاخ؛ گھوڑے یا گدھے کے لیے لگام اور اونٹ کے لیے نکیل کی اصطلاحات مروج ہیں۔ رسید نویسی کے لیے چند ہدایات:

- ۱۔ سب سے اوپر رسید کا عنوان تحریر کریں۔
- ۲۔ العبد کے نیچے وہ تاریخ لکھیں جب رسید قلم بند کی گئی ہو۔
- ۳۔ تحریر کا سبب لکھیں، اس کے لیے فارسی کی ترکیب "باعث تحریر آنکہ" مقبول ہے۔
- ۴۔ کانام، ولدیت، قومی شناختی کارڈ نمبر اور مستقل رہائش کا پتا لکھیں۔
- ۵۔ العبد کے دونوں طرف گواہوں کے نام اور
- ۶۔ نفس مضمون میں اشیا کی تفصیل اور رقم کا بیان مفصل لکھیں۔

### ۱۔ رسید بابت وصولی رقم: فروخت گندم

#### باعث تحریر آنکہ

مبلغ چھ ہزار روپے (۶،۰۰۰) نصف جن کے مبلغ تین ہزار روپے (۳،۰۰۰) ہوتے ہیں، بابت قیمت گندم ایک توڑا ازاں محمد خالد ولد محمد سعید ذات کھوکھر، ساکن رحمت ٹاؤن، فیصل آباد نقد وصول پا کر رسید لکھ دی ہے تاکہ سند رہے اور وقت ضرورت کام آئے۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
محمد فیاض ولد محمد بشیر	محمد مسعود ولد محمد سعید	رضوان ولد محمد بخش
ساکن	ساکن	ساکن
تحصیل ضلع	تحصیل ضلع	تحصیل ضلع
قومی شناختی کارڈ نمبر	قومی شناختی کارڈ نمبر	قومی شناختی کارڈ نمبر



دستخط \_\_\_\_\_

دستخط \_\_\_\_\_

دستخط \_\_\_\_\_

تاریخ: ۱۵ جنوری ۲۰۰۰ء



## ۲ رسید بابت وصولی رقم: فروخت موٹر سائیکل

باعث تحریر آنکہ

مبلغ پچاس ہزار روپے (۵۰۰۰۰) نصف جن کے مبلغ پچیس ہزار روپے (۲۵۰۰۰) ہوتے ہیں، بابت فروخت موٹر سائیکل، رجسٹریشن نمبر ایل ای ۶۵، ۷، ماڈل ۲۰۰۰ء، رنگ سرخ، کمپنی ---، انجن نمبر پی ایس ۱۹۱۸۸۷، چیسیز نمبر ۶۳۶۳۶۵۵۲۲ ازاں محمد قاسم ولد محمد سلیم، ذات بھٹی، ساکن مومن آباد، ضلع سرگودھا نقد وصول پائے اور رسید لکھ دی تاکہ سندر ہے اور وقت ضرورت کام آئے۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
عجاز احمد ولد محمد منیر	محمد دین ولد حمد اللہ	عجاز احمد ولد محمد منیر
ساکن	ساکن	ساکن
تحصیل و ضلع	تحصیل و ضلع	تحصیل و ضلع
قومی شناختی کارڈ نمبر	قومی شناختی کارڈ نمبر	قومی شناختی کارڈ نمبر
دستخط _____	دستخط _____	دستخط _____

تاریخ: ۲۰ فروری ۲۰۰۰ء



## ۳ رسید بابت وصولی رقم: کرایہ مکان

باعث تحریر آنکہ

مبلغ تیس ہزار روپے (۳۰۰۰۰) نصف جن کے مبلغ پندرہ ہزار روپے (۱۵۰۰۰) ہوتے ہیں، بابت کرایہ مکان نمبر ۴۲ سی بلاک، کنڈرگارٹن کالونی، گوجرانوالہ ازاں۔ محمد عمیر ولد صغیر احمد، ذات چیمہ، ساکن جھنگ نقد وصول پا کر رسید لکھ دی ہے تاکہ سندر ہے اور وقت ضرورت کام آئے۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
محمد اشرف ولد محمد اکبر	عبدالمنان ولد محمد اکبر	اللہ بخش ولد محمد بخش
ساکن	ساکن	ساکن



تخصیص و ضلع \_\_\_\_\_  
 قومی شناختی کارڈ نمبر \_\_\_\_\_  
 دستخط \_\_\_\_\_

تاریخ: ۳۰ مارچ ۲۰۰۰ء



### ۳ رسید بابت وصولی رقم: گائے

باعث تحریر آنکہ

مبلغ اسی ہزار روپے (۸۰۰۰۰) نصف جن کے مبلغ چالیس ہزار روپے (۴۰۰۰۰) ہوتے ہیں، بابت قیمت ایک راس گائے، رنگ بھورا، دائیں آنکھ سیاہ، عمر چھ سال ازاں مسمیٰ میاں عبدالرشید ولد میاں عبدالقدیر، ذات ارائیں، سکھ ۳۲ شمالی، تحصیل کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ، نقد وصول پا کر رسید لکھ دی ہے تاکہ سند رہے اور وقت ضرورت کام آئے۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
افتخار احمد ولد شجاع	طلحہ خان دولہ ولد صد خان	محمد طارق ولد محمد شفقت
ساکن _____	ساکن _____	ساکن _____
تخصیص و ضلع _____	تخصیص و ضلع _____	تخصیص و ضلع _____
قومی شناختی کارڈ نمبر _____	قومی شناختی کارڈ نمبر _____	قومی شناختی کارڈ نمبر _____
دستخط _____	دستخط _____	دستخط _____

تاریخ: ۱۰ اپریل ۲۰۰۰ء



### ۵ رسید بابت وصولی رقم: لگان

باعث تحریر آنکہ

مبلغ دس ہزار روپے (۱۰۰۰۰) نصف جن کے مبلغ پانچ ہزار روپے (۵۰۰۰) ہوتے ہیں، بابت زر لگان، فصل ربیع، سال ۲۰۰۰ء۔ ازاں مسمیٰ منیر حسین ولد امیر حسین، قوم قریشی ساکن تحصیل ضلع شیخوپورہ وصول پا کر رسید لکھ دی ہے تاکہ سند رہے اور وقت ضرورت کام آئے۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
نعمان احمد ولد محمد اعظم	عبداللہ ولد مشتاق احمد	ضیاء الدین ولد غلام محمد



ساکن \_\_\_\_\_  
 تحصیل و ضلع \_\_\_\_\_  
 قومی شناختی کارڈ نمبر \_\_\_\_\_  
 دستخط \_\_\_\_\_

تاریخ: ۲۰ مئی ۲۰۰۷ء



## ۶ رسید بابت وصولی رقم: وظیفہ

باعث تحریر آنکہ

مبلغ پانچ ہزار روپے (۵۰۰۰) نصف جن کے مبلغ پچیس سو روپے (۲۵۰۰) ہوتے ہیں، بابت وظیفہ ماہ دسمبر ۲۰۲۲ء ازاں پرنسپل، گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ گرلز کالج، جام پور وصول پا کر رسید لکھ دی ہے تاکہ سندر ہے اور وقت ضرورت کام آئے۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
ریحانہ اکبر ولد محمد اکبر منزل	احیاء روجی ولد محمد اکبر	رخسانہ جمیل ولد محمد نذر
طالب علم سال اول	طالب علم سال اول	جونیر کلرک
گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ
گرلز کالج، جام پور	گرلز کالج، جام پور	گرلز کالج، جام پور
ضلع: راجن پور	ضلع: راجن پور	ضلع: راجن پور
قومی شناختی کارڈ نمبر _____	قومی شناختی کارڈ نمبر _____	قومی شناختی کارڈ نمبر _____
دستخط _____	دستخط _____	دستخط _____

تاریخ: ۳۰ نومبر ۲۰۰۷ء